# نابالغ کی نماز فاسد ہو جائے، تو کیا وہ دوبارہ پڑھے گا؟

**مجیب:** مفتی محمد قاسم عطاری

**فتوی نمبر:** FSD-9082

**تاریخ اجراء:** 30صفر المظفر1446ھ/05ستمبر2024ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کی قراءت میں غلطی کی وجہ سے نمازیں فاسد ہو گئیں، اسے معلوم ہوا تو اس نے اصلاح کی اور وہ نمازیں لوٹا لیں۔ لیکن اس نے نابالغی کی حالت میں جو نمازیں ادا کیں، ان میں بھی یہی غلطی کرتا تھا، تو کیا وہ نابالغی کی حالت میں پڑھی گئی نمازیں بھی دوبارہ پڑھے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کسی شخص کی نابالغی کی حالت میں قراءت میں غلطی کی وجہ سے نمازیں فاسد ہو گئیں اور اب وہ بالغ ہو چکا ہے، تو نابالغی کی حالت میں پڑھی گئی نمازیں دوبارہ پڑھنا اس پر لازم نہیں۔

**مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ** شرعی اعتبار سے نماز عاقل، بالغ جو احکام شرع کا مکلف ہو، اُس پر فرض ہوتی ہے۔ نابالغ بچہ چونکہ احکام شرع کا مکلف نہیں، تو اس پر نماز بھی فرض نہیں، اگر یہ نابالغی کی حالت میں فرض کی نیت سے نماز پڑھے، تو وہ نفل کہلاتی ہے (اور اسے ثواب ملتا ہے) اور فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق نابالغ اگر نفل شروع کر کے فاسد کر دے، تو بالاجماع اُس پر ان نوافل کی قضا لازم نہیں، البتہ نابالغ نماز شروع کر کے فاسد کر دے تو اُسے نماز پڑھنے کا کہا جائے گا، لیکن نابالغ پر نماز کا یہ حکم وجوبی نہیں، بلکہ تعلیم یعنی نماز کی اہمیت سکھانے کے طور پر ہے، لہٰذا نابالغی کی حالت میں فاسد ہونے والی نمازیں بالغ ہونے کے بعد دوبارہ پڑھنا لازم نہیں۔

نابالغ احکام شرع کا مکلف نہیں، جیسا کہ علامہ ابو المَعَالی بخاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 616ھ/1219ء) لکھتے ہیں: "الصبي فإنما يتوجه عليه الخطاب بعد البلوغ" ترجمہ: بچے کے بالغ ہونے کے بعد شریعت کا خطاب اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ (المحیط البرھانی، جلد8، صفحہ100، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ)

نابالغ کی نماز نفل ہی کہلاتی ہے، اگرچہ فرض کی نیت ہو، جیسا کہ شیخ الاسلام ابو الحسن علی بن حسین السغدی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 461ھ / 1068ء) لکھتے ہیں: "صلاۃ الصبیان کلھا نفل لانہ لا یکون من الصبیان فریضۃ ولا سنۃ وتکون منھم نافلۃ" ترجمہ: بچوں کی تمام نمازیں (بالغ کی نماز کی) نفل ہیں، کیونکہ بچوں پر نہ ہی کوئی نماز فرض ہے اور نہ ہی سنت، البتہ بچوں کی پڑھی جانے والی نمازیں نفل کہلاتی ہیں۔ (النتف فی الفتاوی، جلد 1، صفحہ 113، 112، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

علامہ طحطاوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1231ھ / 1815ء) لکھتے ہیں: "صلاۃ الصبي ولو نوی الفرض نفل" یعنی بچہ اگرچہ فرض کی نیت سے ہی نماز کیوں نہ شروع کرے، وہ نفل ہی کہلاتی ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 288، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

اور نابالغ نفل شروع کر کے فاسد کر دے، تو بالاجماع اس پر قضا لازم نہیں، جیسا کہ امام اکمل الدین محمد بن محمد رومی البابرتی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 786ھ) لکھتے ہیں: "نفل الصبي دون نفل البالغ حیث لا یلزمہ القضاء بالإفساد بالإجماع" ترجمہ: بچے کے نفل پڑھنے کا حکم بالغ کے نفل پڑھنے جیسا نہیں اس حیثیت سے کہ بچے کے نفل فاسد کرنے کی وجہ سے بالاجماع اس پر ان نوافل کی قضا لازم نہیں ہو گی۔ (عنایہ شرح ھدایہ، جلد 1، صفحہ 357، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

علامہ ابن نجیم مصری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 970ھ / 1562ء) لکھتے ہیں: "نفل الصبي لیس بمضمون حتی لا یجب القضاء علیہ بالإفساد فیکون نفل الصبي دون نفل البالغ" ترجمہ: بچے کے نفل پر پکڑ نہیں، یہاں تک کہ اس کے نفل فاسد کرنے کی وجہ سے اُس پر قضا واجب نہیں، لہذا بچے کے نفل کا حکم بالغ کے نفل کی طرح نہیں۔ (بحر الرائق شرح کنز الدقائق، کتاب الصلوۃ، جلد 1، صفحہ 381، مطبوعہ دار الکتاب الإسلامي)

بچے کی نماز فاسد ہو جائے، تو اس کو دوبارہ پڑھنے کا کہا جائے گا، جیسا کہ علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1252ھ / 1836ء) لکھتے ہیں: "الصبی اذا افسد صومہ لا یقضی لانہ یلحقہ فی ذلک مشقۃ بخلاف الصلاۃ فانہ یومر بالاعادہ لانہ لا یلحقہ مشقۃ" ترجمہ: بچہ جب اپنے روزے کو فاسد کر دے، تو اس روزے کی قضا کا حکم نہیں دیا جائے گا، کیونکہ روزے رکھنے میں بچے کو مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا، البتہ بچہ نماز شروع کر کے فاسد کر دے، تو اس نماز کو دوبارہ پڑھنے کا اسے کہا جائے گا، کیونکہ نماز کا اعادہ کرنے میں مشقت نہیں ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، جلد 3، صفحہ 442، مطبوعہ کوئٹہ)

مذکورہ جزئیے میں یہ بیان کیا گیا کہ نابالغ نماز شروع کرکے فاسد کردے، تو دوبارہ پڑھنے کا کہا جائے گا، لیکن یہ حکم وجوبی نہیں، بلکہ بچے کی عادت بنانے کے طور پر ہے، جیسے اگلی سطور میں آنے والی عباراتِ فقہا سے واضح ہے۔

بچے کو نماز کا حکم اس کی عادت بنانے کے طور پر ہے، جیسا کہ امام ابو بکر احمد بن علی جَصَّاص رازی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 370ھ/980ء) لکھتے ہیں: "لا خلاف بين الأمة أنه لا صوم عليه، ولا حج قبل البلوغ، فعلمنا أن أمره بالصلوات قبل البلوغ على وجه التعليم، وليمرن عليها ويعتادها" ترجمہ: علمائے امت کے درمیان اس مسئلے میں کوئی اختلاف نہیں کہ بچے پر بالغ ہونے سے پہلے روزہ اور حج لازم نہیں، تو پس ہم نے جان لیا کہ بالغ ہونے سے پہلے بچے کو نماز کا حکم صرف تعلیم یعنی سکھانے کے طور پر ہے اور اس طور پر کہ گھر والے بچے کو نماز کا حکم دیں اور اس کی نماز پڑھنے پر عادت بنائیں۔ (شرح مختصر طحاوی للجصاص، جلد 1، صفحہ 723، مطبوعہ دار البشائر الإسلامیہ)

شمس الائمہ، امام سرخسی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 483ھ/1090ء) لکھتے ہیں: "صلاة الصبي تخلق واعتياد أو نافلة" ترجمہ: بچے کی نماز تو (نماز) جیسی صورت اختیار کرنے اور بچے کی عادت بنانے کے طور پر ہو گی یا نفل کہلائے گی۔ (المبسوط للسرخسی، جلد 1، صفحہ 180، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، لبنان)

اور جہاں بچے کو نماز کا حکم ہے، تو یہ امر وجوبی نہیں، جیسا کہ علامہ بدر الدین عینی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 855ھ/1451ء) لکھتے ہیں: "هذا الأمر للإرشاد والتأديب، وليس للوجوب، إذ الصبي مرفوع عنه القلم، فلا يكلف بالأوامر والنواهي" یعنی بچے کو نماز کا حکم یہ بچے کی رہنمائی اور اس کو نماز کا ادب سکھانے کے طور پر ہے، یہ حکم وجوبی نہیں، کیونکہ بچے سے شریعت کا قلم اٹھا لیا گیا ہے، لہٰذا بچے کو نیک اعمال بجالانے اور برے اعمال سے بچنے کا مکلف نہیں کیا گیا۔ (شرح سنن ابو داؤد للعینی، جلد 2، صفحہ 414، مطبوعہ ریاض)

معتمد قول کے مطابق بچے کی عبادات پر ثواب کا ترتب ہوتا ہے، جیسا کہ الاشباہ والنظائر میں ہے: "وتصح عباداته وان لم تجب عليه واختلفوا في ثوابها والمعتمد انه له وللمعلم ثواب التعليم وكذا جميع حسناته" ترجمہ: بچے پر اگرچہ عبادات واجب نہیں، لیکن (اگر وہ عبادات کرتا ہے، تو) اس کی عبادات درست ہیں اور اسے عبادات کا ثواب ملنے یا نہ ملنے کے بارے میں اختلاف ہے اور معتمد قول یہ ہے کہ اسے ثواب ملتا ہے اور معلم کو بھی تعلیم کا ثواب ملے گا، یہی حکم بچے کی تمام نیکیوں کا ہے۔ (الاشباہ والنظائر، صفحہ 264، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net